



(uten bilder)

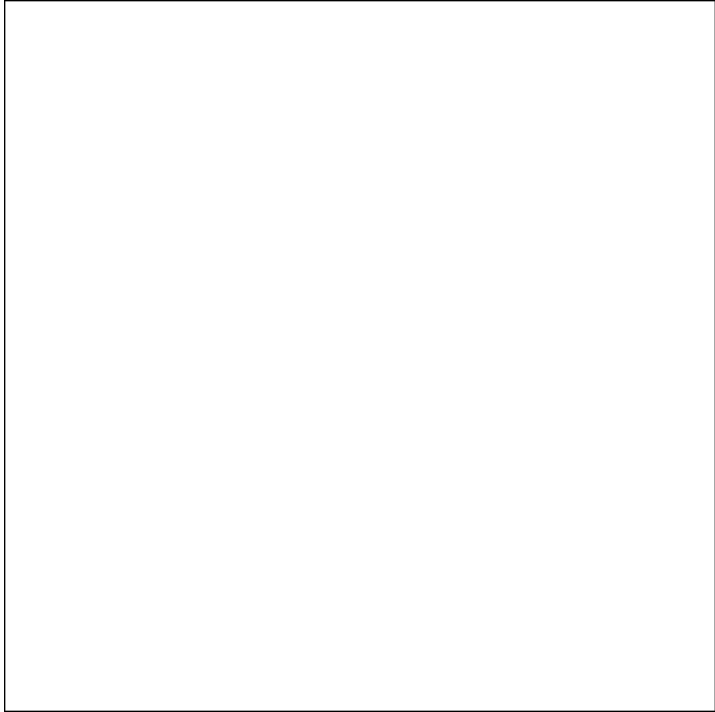
|| nivå 4

😊 urdu

📖 Samrina Sana

👤 Wiehan de Jager

✎ Zulu folktale



پہنچو جیو ہنچو

Barnebøker for Norge

[barnebok.no](http://barnebok.no)



Skrevet av: Zulu folktale  
Illustrert av: Wiehan de Jager  
Oversatt av: Samrina Sana

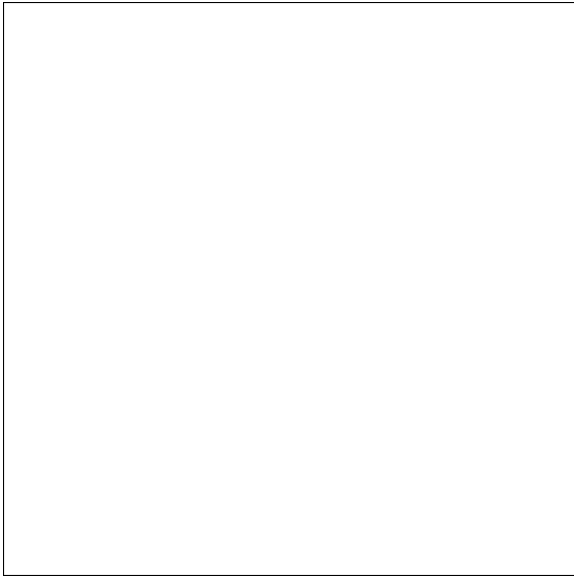
پہنچو جیو ہنچو

Denne fortellingen kommer fra African Storybook ([africanstorybook.org](http://africanstorybook.org)) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge ([barnebok.no](http://barnebok.no)), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons

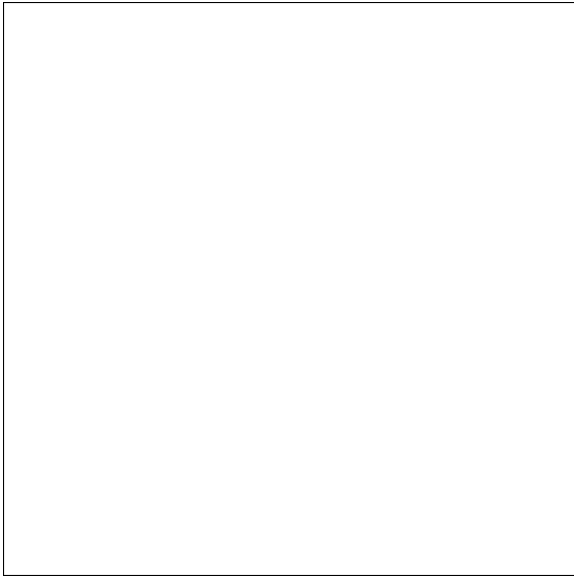
[Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens.](https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no)

<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no>

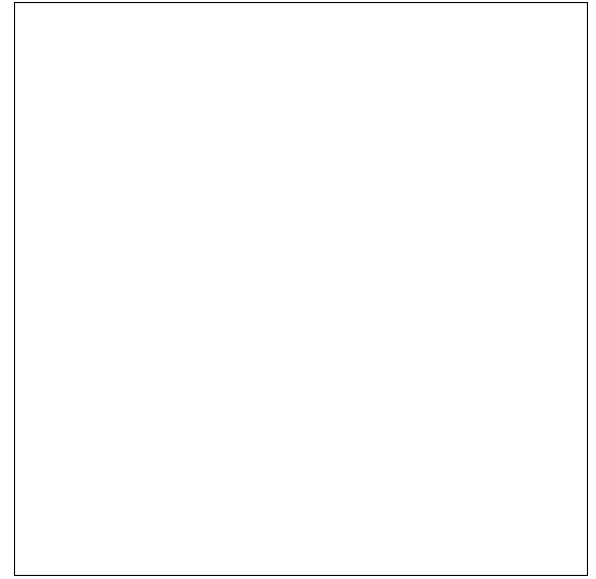


یہ ایک شہد خور چڑیا نگیدے اور ایک لالچی آدمی گنگیلے کی کہانی ہے۔ ایک دن جب گنگیلے شکار کے لیے باہر تھا اُس نے نگیدے کی پکار سنی۔ گنگیلے کے منہ میں پانی بھر گیا جب اُس نے شہد کے بارے میں سوچا۔ وہ رُک گیا اور اُس نے غور سے سنا۔ جب تک کہ اسے اپنے سر کے اوپر موجود ٹہنیوں پہ بیٹھا پرندہ دکھائی نہیں دیا۔ چنگ۔ چنگ۔ چنگ۔ چھوٹا پرندہ چمچھایا جیسا کہ وہ اگلے اور اس سے اگلے درخت پر جا کر بیٹھا۔ چنگ۔ چنگ۔ چنگ۔ اُس نے بلایا۔ وقتاً فوقتاً وہ اس بات کو یقینی بنا رہا تھا کہ

—: — شجره — اسماء —

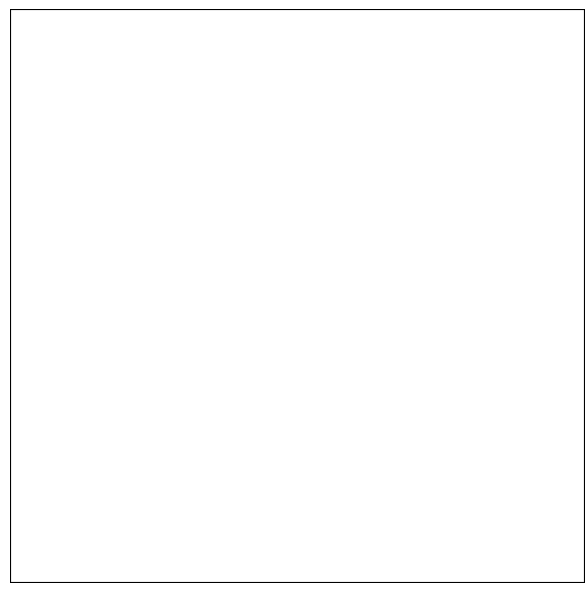


آدھ گھنٹے کے بعد، وہ ایک بڑے اخیر کے درخت کے پاس پہنچے۔ اُس نے پاگلوں کی طرح ٹہنیاں چھانی۔ اور پھر وہ ایک ٹہنی پر آکر رُک گیا جیسا کہ وہ گنگیلے سے کہنا چاہتا ہو اب آو! یہ رہا! تمہیں اتنی دیر کیوں لگ رہی ہے۔ گنگیلے کو درخت کے نیچے کوئی مکھیاں دکھائی نہ دیں، لیکن اُس نے نگیدے پر بھروسہ کیا۔

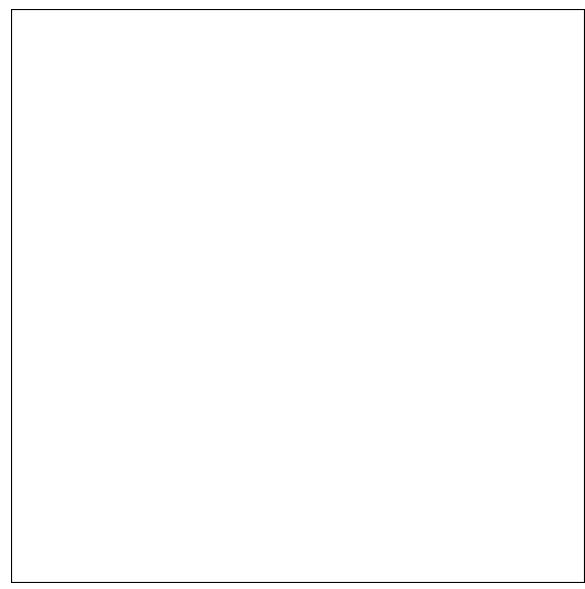


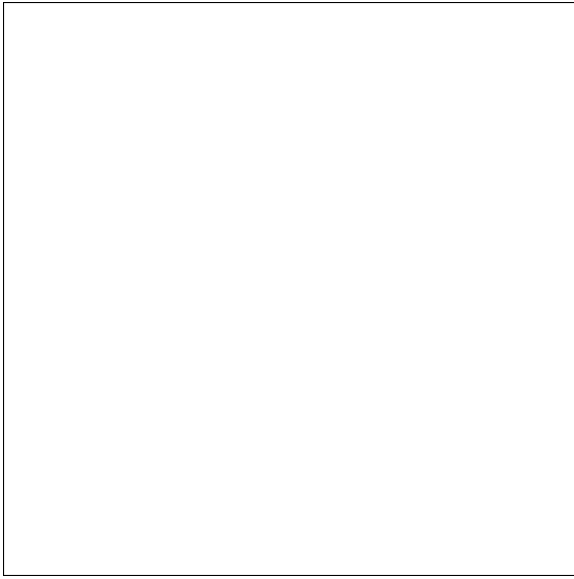
اور جب گنگیلے کے بچوں نے نگیدے کی کہانی سنی اُن کے دل میں چھوٹے پرندے کے لیے عزت پیدا ہوئی۔ جب کبھی وہ شہد اُتار تے وہ اس بات کو یقینی بنا تے کہ چھتے کا سب سے بڑا حصہ وہ شہد خور چڑیا کے لیے چھوڑ دیں گے۔

- تم ہرگز نہیں جانتے تھے کہ  
 اور، تم نے انہیں اپنے آپ کو جانتا ہے، انہیں جانتا ہے  
 ہفت روزہ اس کے ساتھ ہے، ان کے ساتھ ہے، ان کے ساتھ ہے  
 اور جو اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے  
 اور جو اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے  
 اور جو اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے

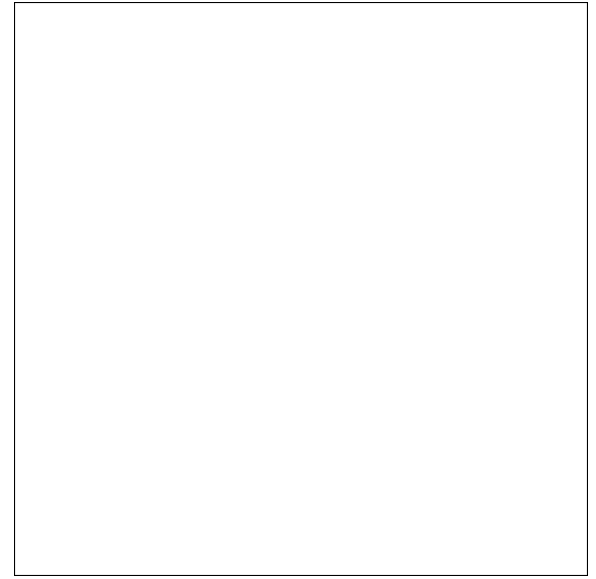


اور، تم نے انہیں اپنے آپ کو جانتا ہے، انہیں جانتا ہے  
 اور جو اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے  
 اور جو اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے  
 اور جو اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے  
 اور جو اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے  
 اور جو اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے



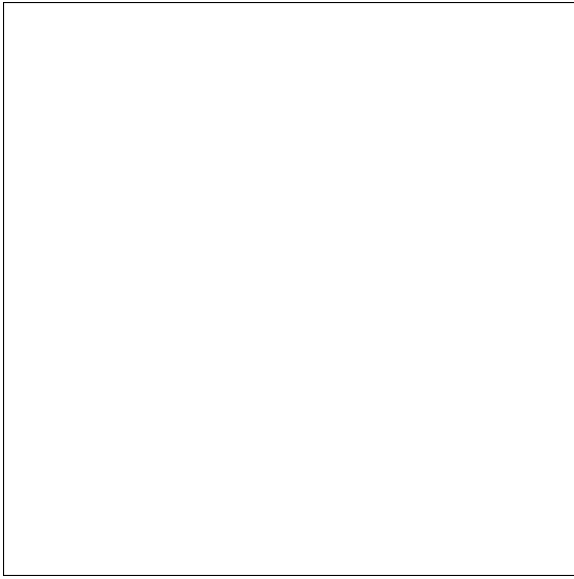


جلد ہی اُسے مصروف مکھپوں کی آواز آنا شروع ہوئی۔ وہ درخت میں ایک سوراخ میں سے آ جا رہیں تھیں جو کہ اُن کا چھتہ تھا۔ جب لنگیلے چھتے کے پاس پہنچا اُس نے لکڑی کا جلتا ہوا حصہ مکھپوں کے چھتے میں ڈال دیا۔ مکھیاں غصے سے بھڑبھڑاتی ہوئیں چھتے سے باہر نکلیں۔ وہ اڑ گئیں کیونکہ اُنہیں دھواں پسند نہیں۔ لیکن اس سے پہلے نہیں جب تک وہ لنگیلے کو کچھ درد ناک ڈنگ نہ مار لیتیں۔

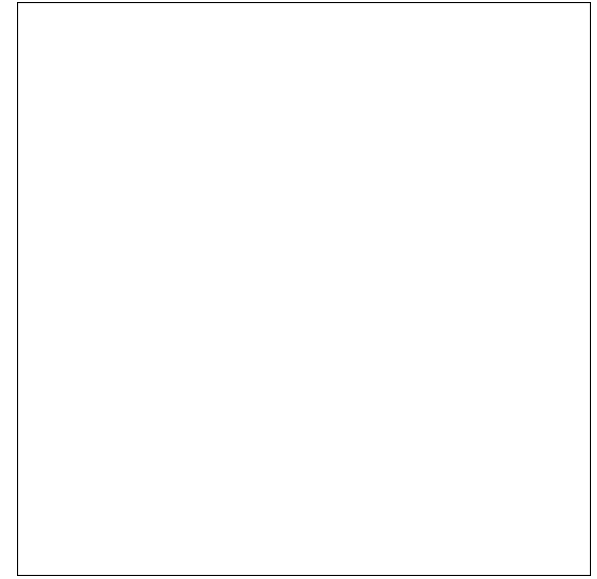


درخت چڑھتے ہوئے لنگیلے نے غور کیا کہ اُسے مکھپوں کی بھڑنا نے کی آواز کیوں نہیں آرہی۔ شاید چھتا درخت کی بہت گہرائی میں تھا۔ اُس نے سوچا۔ لیکن چھتے کے جا ئے وہ ایک چیتق کے چہرے کو گھور رہا تھا۔ چیتق اپنی نیند کے اتنے خراب ہوئے پر بہت غصہ تھی۔ اُس نے اپنی آنکھوں کو چھوٹا کر تے ہوئے نہ کھولا تاکہ وہ اپنے بڑے اور تیز دانت دکھا سکے۔





نگیدے یہ سب بہت شوق سے دیکھ رہا تھا جو کچھ گنگدیلے کر رہا تھا۔  
وہ انتظار میں تھا کہ بطور شہد خور چڑیا شکر یہ کے طور پر وہ اُس کو شہد  
دے گا۔ نگیدے ایک شاخ سے دوسری شاخ نزدیک سے نزدیک  
زمین پر اُس کے پاس جا نے کی کوشش میں تھا۔ آخر کار گنگدیلے  
درخت سے نیچے اُتر آیا۔ نگیدے اُس کے پاس پڑے ایک پتھر پر  
آکر روکا اور اپنے انعام کا انتظار کیا۔



لیکن گنگدیلے نے آگ بجھائی، اپنا ہتھیار اُٹھایا اور گھر کی طرف چلنا  
شروع کر دیا۔ پرندے کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ نگیدے نے  
غصے سے پکارا۔ وک۔ وک۔ وک! گنگدیلے رکا پرندے کو گھورا  
اور زور سے ہنسا۔ تمہیں شہد چاہیے؟ واقعی میرے دوست؟ آہ لیکن  
میں نے خود سارا کام کیا اور ڈنگ کا درد سہا۔ تو میں یہ مزیدار شہد  
تمہارے ساتھ کیوں بانٹوں؟ اور وہ چلا گیا۔ نگیدے شدید غصے میں  
تھا اُسے اُس کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ لیکن وہ اپنا  
بدلہ لے گا۔